عنوان	روح عشق
لکھاری	نازلین کنول
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"، " آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔ لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

"ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

روح عشق

نازلین کنول کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

باباجب میں بڑاہو جاؤں گا تواسرا سے شادی کروں گا۔جی بابا کی جان جیسا آپ کہو گے ویسا ہی ہو گا۔

اشرف خانزادہ کے تین بیٹے تھے بڑے بیٹے ابراھیم خانزادہ جن کا ایک بیٹا تھا یزدان خانزادہ۔دوسرے بیٹے احمد خانزادہ جن کی دو بیٹیاں تھیں اقصیٰ اور حریِم۔تیسرے بیٹے وقاص خانزادہ جن کی ایک بیٹی تھی اسراوقاص خانزادہ۔

یزدان آرام سے اسرا گر جائے گی۔ نھیں چاچو میں نہ اسرا کو کچھ نہیں ھو گا۔وقاص جو ابھی اپنے گھر میں داخل ھوا تھا۔یزدان کو دیکھ کر کہتا ہے جو اس وقت اسرا کو سیڑھیوں پر چڑھا رہا ہوتا ہے۔اقصی سیڑھیوں سے بھاگتی ہوئی

آتی ہے اور اسرا اسے ٹکرا جاتی ہے۔ اسرا اٹھو تمہیں کچھ نہیں ھوگا۔ اندھی ہو گیا۔ تمہیں نظر نہیں آتا کیا۔ یزدان مجھے کچھ نہیں ہوا میں تو مزاق کر رہی تھی۔ پاگل ہو گیا ایسے مزاق کون کرتا ہے جان نکال دی تھی میری۔

-------------۔5 سال بعد

وقت تیزی سے گزر رہا ہوتا ہے۔ اب اسرا 7 کلاس میں اور یزدان FSC میں ہوتا ہے ۔ وقت کے ساتھ ساتھ یزدان کا اسرا کے لیے جنون بھی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اب کبھی اسرا یزدان کی محبت سے متاثر ہوتی ہے تو کبھی اس کے جنون سے خوف کھاتی ہے۔ اقصیٰ آپی آپ کو پتہ ہے مجھے وہ مسٹر کھڑوس بالکل پسند نہیں۔ کون ! یزدان۔ یزدان جو سیڑھیوں کے پاس سے گزر رہا ہوتا ہے اپنا نام سن کر رک جاتا ہے اور اس کے کمرے میں چلا جاتا ہے ۔ جی یزدان خانزادہ۔ مجھے بلکل پسند نہیں۔ مجھ پر اپنا حق ایسے جتاتا ہے جیسے میں اس کی خریدی ہوی کوئی چیز ہوں۔

وہاں نہیں جانا۔ یہ نہیں کھانا۔ یہ نہیں پہننا۔ اس کے ساتھ نہیں جانا۔ پتا نہیں وہ کھڑوس انسان خود کو کیا سمجھتا ہے۔ میں تو ایسے انسان سے کبھی شادی نہ کروں۔ یزدان یہ سن کر

طیش میں آجاتا ہے اور غصے سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتا ہے۔ کیا بکواس کر رہی تھی تم۔ یزدان میرا بازو چھوڑو درد ھو رہا ہے۔ میں پوچھ رہا ہوں کیا بکواس کر رہی تھی تم۔ جو سچ ہے وہی کہا ہے۔ تم صرف یزدان خانزادہ کی ہو۔ یزدان کا عشق ھے اسرا۔

اسرا کل بھی یزدان کی تھی اور آج بھی یزدان کی ہے اور ھمیشہ یزدان خانزادہ کی رہے گی۔۔ got it..... کتنی دفعہ کہوں تم یزدان خانزادہ کا عشق ہو۔ جنون ہو یزدان کا۔۔ یزدان کے جسم میں خون کی جگہ اسرا دوڑتی ہے۔ اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں یہ بات اچھے سے بٹھالو تم صرف یزدان کی ہو۔

محبوب کا نشہ شراب کے نشہ سے زیادہ باثر ہوتا ہے۔😍

حفصہ، بھابھی، بھائی، کہاں ہیں آپ سب۔ کیا ہوا ہے بھائی۔ بھابھی میرا امریکا ٹرانسفر ہو گیا ہے۔ کل ہی امریکا جانا ہے۔۔ بابا اور اسرا۔ یزدان جو ابھی کالج سے آیا ھوتا ہے اپنے ابو سے پوچھتا ہے بیٹا وہ پاکستان ہی رہے گی۔ نہیں بابا ہم اسرا کو ساتھ لے کر جائے گیں۔ پر بابا میں اسرا کو یہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔ بیٹا وہ اکیلی نہیں ہے اس کے امی ابو سب اس کے ساتھ ہیں۔ پر۔ پر ور کچھ نہیں کل کی ٹکٹس ہیں تم بھی اپنا سامان پیک کر لو۔ جی بابا۔

آپی کتنا مزا آئے گا یزدان جا رہا ہے۔اب کوئی مجھ پر روک ٹوک نہیں لگایا کرے گا۔ ھم خوب مستی کریں گے۔۔اور پارٹی میں بھی جایا کریں گے۔اچھا ہے عذاب ٹل رہا ہے۔

میں عذاب ہوں تمہارے لیے ہاں بولو۔یزدان اسرا کو زور سے گردن سے پکڑ کر پوچھتا ہے۔یزدان کا چہرہ غصے کی وجہ سے لال ہوا ہوتا ھے۔اسرا جب یزدان کی آنکھوں میں دیکھتی ہے تو وہ غصے میں لال ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اسرا اپنی نظر نیچے کر لیتی ہے۔اسرا تم کیوں ہر دفعہ میرا امتحان لیتی ہو۔

اسرا میں تمہیں تکلیف نہیں پہنچانا چاہتا پر تم مجھے مجبور کرتی ہو۔مجھے معاف کر دینا کیونکہ میں جو اب کرنے لگا ہوں اس سے تمہیں ضرور تکلیف پہنچے گی پر ایسا کرنے کے لیے مجھے تم نے خود مجبور کیا ہے۔

بابا آپ چاہتے ہیں نا میں امریکہ آپ کے ساتھ چلو۔جی بیٹا۔بابا میں تیار ہو پر پہلے آپ کو میرا اور اسرا کا نکاح کروانا ہو گا۔بیٹا وہ ابھی چھوٹی ہے مجھے کچھ نہیں پتا اگر آپ میرا اور اسرا کا نکاح کروا دیں تو میں آپ کے ساتھ امریکہ جانے کے لیے

تیار ہوں۔اچھا میں آپ کے چاچو سے بات کرتا ہوں۔ج بابا

وقاص اگر تم اجازت دو تو ہم چاہتے ہیں امریکہ جانے سے پہلے اسرا اور یزدان کا نکاح کر دیں۔بھائی جان مجھے تو اس سے کوئی مسلہ نہیں ہے پر ایک دفعہ اسرا کی رضامندی لے لی جائے ہاں صحیح ہے جیسا تمہیں بہتر لگے۔

اسرا بیٹا آپ سے ایک بات پوچھنی تھی۔جی بابا کیا بات ہے۔بیٹا آپ پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہے ۔جی بابا بولیں

بیٹا ہم آپ کا اور یزدان کا نکاح کروانا چاہتے ہیں اس کے امریکہ جانے سے پہلے۔

پر بابا میں یزدان سے نکاح نہیں کر سکتی۔کیوں بیٹا۔میں اور کس سے کروں گی جس سے آپ چاہیں گے پر یزدان نہیں۔

مطلب تم یزدان سے نکاح کرنے کے لئے تیار نہیں ہو۔جی بابا۔ صحیح ہے پھر میں سب کو بتادیتا ہوں کہ آپ کو یہ رشتہ منظور نہیں ہے۔جی آپ سب کو بتادیں کہ مجھے یزدان خانزادہ منظور نہیں ہے۔

بھائی اسرا کو یہ رشتہ منظور نہیں ہے پر کیوں۔پتا نہیں پر وہ کہتی ہے اسے یزدان سے شادی نہیں کرنی۔

اسرا وقاص تمہیں ہر قیمت پر ہونا صرف یزدان۔خانزادہ کا ہے۔اس لیے ایسی فضول قسم کی سوچ اپنے ذہن سے نکال دو کہ تم نے انکار کیا اور انکار ہو گیا۔

کیا تماشا ہے کیوں نھیں کرنا مجھ سے نکاح۔مجھے آپ بالکل اچھے نہیں لگتے۔کیوں میں نے ایسا کیا کیا ہے۔مجھے نہیں پتا بس مجھے آپ منظور نہیں۔چلو صحیح ہے تم چاہتی ہو کہ تمہارے ساتھ زبردستی کی جائے۔

میں چاچو کو کہتا ہوں کہ اسرا کو ہمارے ساتھ امریکہ بھیج دیں وہاں یہ صحیح طریقے سے پڑھائی کر سکے گی۔پھر تم نکاح کے بغیر میرے ساتھ رہو گی۔یہی صحیح رہے گا اب میں ایسا ہی کروں گا۔

میں آپ سے نکاح کے لیے راضی ہوں پر میری ایک شرط ہے۔کیسی شرط۔

آپ نکاح کے بعد جب امریکہ جائیں تو مجھ سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں رکھیں گے۔پر یہ تو غلط ہے۔

اگر آپ کو میری شرط منظور ہے تو مجھے یہ رشتہ منظور ہے۔ٹھیک ہے میں تم سے کوئی رابطہ نہیں رکھو گا۔پر تم یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ تم یزدان کی امانت ہو اور اسلام امانت میں خیانت کی اجازت نہیں دیتا۔

جی میں ہمیشہ یاد رکھوں گی کہ میں یزدان کی امانت ہوں اسرا یزدان۔

چاچو اسرا اس رشتے سے راضی ہے۔اپ مولوی صاحب کو بلا لیں نکاح کے لیے۔

بیٹا صبح تو کہ رہی تھی مجھے یہ شتہ منظور نہیں ہے۔اصل میں چاچو وہ ذد کر رہی تھی کہ مجھے چاکلیٹ کا کر دو اور میں نے انکار کر دیا تھا اس لیے مجھ سے ناراض ہو گئی تھی اس بات کے لیے اسرا نے رشتے سے انکار کیا تھا۔جی چاچو پر اب میں نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ اس کو بہت ساری چاکلیٹس

کا کر دوں گا اس لیے راضی ہو گئ۔ بہت عجیب بات ہے یہ۔ ویسے بھی اس لڑکی سے ایسی آؤٹ پٹانگ حرکتوں کی توقع ہی کی جا سکتی ہے۔

اسرا تمہیں اگر چاکلیٹ چاہیے تھی تو مجھے بتاتی اتنی سی بات کے لیے رشتے سے انکار کون کرتا ہے

۔ مما آپ سے یہ کس نے کہا ہے۔ یزدان تمہارے بابا سے بات کر رہا تھا تب میں نے سنی تھی۔

مسٹر یزدان ابراھیم خانزادہ تم بس صبر کرو گن گن کر بدلے لوں گی میں تم سے۔

مولوی صاحب آ چکے تھے۔ یزدان اور اسرا ایک دوسرے کے روبرو بیٹھے ہوئے تھے۔ یزدان ابراھیم خانزادہ آپ کو اسرا وقاص سے نکاح بمع حق مہر 5 لاکھ قبول ہے۔

جی قبول ہے۔

قبول ہے۔

قبول ہے۔

آسرا وقاص آپ کو یزدان ابراھیم خانزادہ سے نکاح بمع حق مہر 5 لاکھ قبول ہے۔

جی قبول ہے۔

قبول ہے

قبول ہے

اور اب اسرا، اسرا وقاص سے اسرا یزدان بن چکی تھی۔

اور اپنی پسندیدہ عورت سے نکاح کر لو

سب لوگ اسرا اور یزدان کو مبارکباد دے رہے تھے۔ یزدان تم نے بہت بڑی غلطی کی ہے مجھ سے شادی کر کے اب تم دیکھنا میں تمھاری زندگی جہنم بنا دوں گی۔

کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے اسرا تم ایک دفعہ آ تو جاؤ پھر میں خود ہی جنت بنا لوں گا۔

اچھا ویسے خیال تو اچھا ہے اب میں چاچو سے رخصتی کی بھی بات کر لیتا ہوں تاکہ تم میری زندگی جہنم بنا سکو۔

یزدان تم بہت بد تمیز ہو۔ تم نہیں آپ آج سے میں تمہارا مجازی خدا ہوں اس لیے آئندہ تمیز سے پیش آنا۔ جو حکم میرے مجازی خدا اس کے علاوہ کوئی خدمت۔

اسرا نے اپنے منہ کے نقشے کو بگاڑ کر بات کی جس کو وجہ سے یزدان کو ہنسی آ گئی مگر وہ اس کو بڑی مہارت سے چھپا گیا۔ نہیں ابھی کے لیے اتنا ہی۔ بعد میں یہ ناچیز بندہ آپ کو اپنی خدمت کا موقع ضرور دے گا۔

ہی ہی ہی بہت ہی گھٹیا مزاق تھا مسٹر جوکر 🤡۔

پیچھے یزدان اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر رہ گیا۔ واہ بیوی کیا نام دیا ہے مسٹر جوکر اور خود کیا ہو چمپینزی۔ اگلے دن یزدان نے امریکہ جانا تھا۔ اس لیے وہ صبح جلدی اٹھا تاکہ وہ پورا دن اسرا کے ساتھ گزار سکے۔ مگر اسے پورے گھر میں اسرا نہیں ملی۔

چچی اسرا کہاں ہے بیٹا وہ دو دن کے لیے اپنی دوست کے گھر گئی ہے اس کے سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں اس کی تیاری کے لیے۔

اسرا تم میرے ہاتھوں سے کٹ کھاؤ گی کس دن اپنی حرکتوں پر۔

یزدان غصے سے اسرا کے کمرے میں داخل ہوتا ہے اور اسے بیڈ پر ایک کاغذ ملتا ہے۔

میرے پیارے مجازی خدا

میں دو دن کے لیے اپنی دوست کے گھر جا رہی ہوں کچھ کام ہے مجھے آپ اپنا خیال رکھنا امریکہ جا کر گوری گوری لڑکیوں کو نہ تاڑنا۔اور اپنا وعدہ یاد رکھنا۔

آپکی پری+چندہ+شہزادی+مانو+گڑیا=اسرا

اللہ حافظ جوکر+مسٹر کھڑوس+میرے مجازی خدا+میرے ہبی

اورہاں جب امریکہ سے آؤ تو میرے لیے بہت ساری چاکلیٹس+چیز+پیارے پیارے کپڑے+پرفیوم+نیل پالش+شوز+سٹریٹ نر+کرلر+کرمپر+بلوڈرایر لے کر آنا ۔او تیری سب سے امپورٹنٹ چیز بہت سارا میک اپ+۔چوڑیاں اور گجرے بھی لانا اور پھر اپنی دلہنیا کو لے جانا۔

ساجن ساجن تیری دلہن تجھ کو پکارے آجا۔

آپکی دلہنیا۔اسرا یزدان۔

یزدان اسرا کے اس خط پر کھلکھلا کے ہنسا۔اسرا تم ہمیشہ بچی ہی رہنا کبھی بڑی نا ہونا۔

My cute girl.I love you my princess.۔

5 سال بعد۔۔۔۔۔۔۔۔

چوڑا سینہ، لمبا قد، ہلکی بیرڈ۔ مضبوط جسامت، سفید رنگ، گلے میں چین، ہاتھ میں گھڑی پہنے ہوئے یہ پچیس سالہ نوجوان

یزدان خانزادہ تھا جو اپنے ایم۔بی۔ایس۔کے آخری سال میں تھا۔

سانولی رنگت، درمیانہ قد۔ پتلی جسامت، ناک میں نتھلی پہنے ہوئے یہ اکیس سالہ جاذب نظر لڑکی اسرا یزدان تھی۔ جس نے ابھی لاء کا امتحان پاس کیا تھا اور بیرسٹر بننے کے لیے یونیورسٹی میں داخلہ لینا تھا۔

اس دوران یزدان اور اسرا نے ایک دوسرے سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں رکھا تھا۔

کیا ہوا احمد تم باہر کیوں کھڑے ہو کوئی پریشانی ہے کیا۔ وقاص صاحب جو اپنے کمرے میں کتاب پڑھنے میں مصروف تھے دروازے پر احمد کو کھڑا دیکھ کر اس سے پوچھا۔ بھائی صاحب اصل میں رقیہ کے چاچو کے بیٹے کی شادی ہے اور ہمارا جانا ضروری ہے مگر آپ جانتے ہیں کہ میں اس وقت اپنے کاروبار میں بہت مصروف ہوں اور

اقصیٰ اور حریم کے بھی امتحان ہو رہے ہیں جس وجہ سے ہم اس میں شرکت نہیں کر سکتے۔ مگر اگر ہمارے گھر سے کوئی بھی نہیں گیا تو وہ ناراض ہو جائے گیں۔

اس لیے میں اور رقیہ چاہتے ہیں کہ آپ ہماری طرف سے اس شادی میں شرکت کریں اور ان کو ہماری مجبوری کے متعلق بھی آگاہ کر دیں۔

لو بھئی اتنی سی بات میں اور شمائلہ ضرور جائیں گے میں تو ویسے بھی آج کل زیادہ تر فارغ ہی ہوتا ہوں سارا

بزنس تم جو دیکھتے ہو۔ بھائی اسرا کو بھی ساتھ لے جائے گا۔ ہاں بات تو صحیح ہے میں اس سے پوچھ لوں گا۔

جی شکریہ بھائی صاحب

یزدان بیٹا آپ کا ایم۔ بی۔ ایس۔ کب تک کمپلیٹ ہو جائے گا۔ بابا بس قریباً تین مہینے تک۔ چلو صحیح ہے ہم سوچ رہے تھے کہ اسرا کی رخصتی کی بات کریں اب تو ماشاءاللہ ہماری اسرا بھی بڑی ہو گئی ہو گی۔ جی بابا۔ اسرا بیٹا آپ کی چچی کے کزن کی شادی ہے کیا آپ ہمارے ساتھ چلیں گی۔ جی بابا میں چلو گی ویسے بھی ابھی تو میں فارغ ہوں۔ چلو پھر صحیح ہے آپ تیاری کر لیں شام تک چلتے ہیں۔

اچھا خدا حافظ احمد پھر ہم چلتے ہیں انشاللہ کل، پرسوں تک واپس آ جائیں گے۔ جی بھائی۔ سب کا خیال رکھنا۔

بابا کیا آپ کچھ دیر کے لیے ہسپتال چل سکتے ہیں۔ کیوں بیٹا۔ بابا صبا کی امی کی طبیعت خراب ہے اور وہ اکیلی ہسپتال میں ان کے ساتھ ہے چلو اس کے پاس کچھ دیر کے لیے ہو آتے ہیں ۔جی بابا۔

صبا کیا ہوا ہے.

صبا کیا ہوا ہے آنٹی کو پتا نہیں اسرا صبح سے نہ تو کچھ کھا پی رہی ہیں اور نہ ہی کسی سے بات کر رہی ہیں۔ کچھ نہیں ہوتا حوصلہ رکھو۔

ہاں بیٹا وہ رب رحیم ہے اگر اس نے بیماری دی ہے تو شفا بھی وہی دے گا۔

بابا اگر آپ اجازت دیں تو میں صبا کے ساتھ ہسپتال رک جاؤں وہ اکیلی ہے یہاں پر۔ جی بیٹا آپ رک جائیں اس کے ساتھ شکریہ بابا

اسرا تم نے ویسے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔ تم بس صبر کرو مجھے پاکستان آنے دو ہر چیز کا بدلہ لوں گا تم سے یزدان روز کی طرح اسرا کی تصویر سے شکوے کرنے میں مصروف تھا۔ یزدان میں اور تمہاری امی بازار جا رہے ہیں اگر تم نے چلنا ہے تو تیار ہو جاؤ۔ جی بابا میں جاؤں گا آپ کی بہو نے امریکہ آنے سے پہلے مجھے بہت بڑی لسٹ دی تھی آخر وہ سب کچھ بھی تو خریدنا ہے۔ ہم چلو بیٹا اب بہت جلد تم بھی ہماری کیٹیگری میں شامل ہو جاؤ گے۔

یہ گھر میں انتارش کیوں ہے آنٹی کیا ہوا ہے یہاں اسرا جب شام کو ہسپتال سے گھر آتی ہے تو گھر میں رش دیکھ کر پاس کھڑی عورت سے پوچھتی ہے۔بیٹا وقاص صاحب اور ان کی بیوی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ دونوں اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔ کیا؟؟؟

اسرا بھاگ کر اندر داخل ہوتی ہے اور اپنے باپ کی میت کے پاس بیٹھ جاتی ہے۔ بابا اٹھیے ماما اٹھیے کیا ہوا ہے آپ کو آپ اپنی اسرا کو چھوڑ کر کیسے چلے گئے۔۔

بابا اٹھیے نا اپنی اسرا کو تنگ نہ کریں نا بابا آٹھ جایں ماما آپ تو بولیں کچھ کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں مما پکا آج سے میں آپ کی ساری باتیں مانوں گی۔اٹھ جائیں نا۔

اسرا اٹھو صبر کرو بھائی صاحب ہمارے درمیان نہیں رہے نہیں چچی ایسے نہیں ہو سکتا۔۔

اسرا یہ دنیا فانی ہے۔ ہم سب کو اللہ کے پاس واپس جانا ہے اٹھو شاباش۔

وقاص صاحب کی وفات کے بعد سے اسرا بالکل خاموش ہو گئ تھی۔اسرا نے یونیورسٹی جانا بھی چھوڑ دیا تھا

اسرا کو خواب میں وقاص صاحب نظر آئے۔بیٹا یہ کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی اور کیا تم اپنے ماں باپ کا خواب پورا نہیں کرو گی۔ بابا میں ضرور آپ کا خواب پورا کروں گی چلو پھر شاباش اب تم

یونیورسٹی میں داخلہ لو اور ایک بہت بڑی بیرسٹر بنو۔جی بابا انشاءاللہ آپ دیکھنا میں بہت بڑی بیرسٹر بنو گی اور آپ کا نام روشن کروں گی۔

اسرا صبح جلدی اٹھتی ہے تاکہ اپنے تایا ابو سے بات کرے اور انہیں اپنا خواب بتا سکے تاکہ وہ اسے یونیورسٹی میں داخلہ لے دیں۔

اسرا جب دروازے پر پہنچتی ہے تو اسے احمد صاحب کی اور ان کی بیوی کی آواز آتی ہے۔احمد اب ہم کیا کریں گے ہم تو سمجھے تھے کہ اسرا بھی بھائی صاحب کے ساتھ ہے اگر ہم ان کا ایکسیڈنٹ کروا دیں تو ساتھ اسرا بھی مر جائے گی ۔ مگر ہمیں کیا پتا تھا کہ وہ بھائی صاحب کے ساتھ نہیں ہے۔اچھا چلو جو ہوا اچھا ہوا ہمارا راستہ تو صاف ہو گیا۔اب سارا کاروبار صرف ہمارا ہے۔

وہ تو اچھی بات ہے۔پر ہماری اقصیٰ کا کیا ہم بچپن سے چاہتے تھے کہ اقصیٰ اور یزدان کی شادی ہو مگر اسرا اور

یزدان کا نکاح ہو گیا۔

بیگم صاحبہ آپ اس کی ٹینشن نہ لیں میں نے اسرا کو راستے سے ہٹانے کا طریقہ بھی نکالا ہوا ہے بس کچھ دیر صبر کریں۔پھر یہ اسرا نام کا کانٹا بھی ہماری زندگی سے دور ہو گا۔اسرا دروازے کے باہر کھڑی یہ بات سن لیتی ہے اور غصے میں دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی ہے۔میں سب کو بتاؤ گی میرے مما بابا نے حادثے میں وفات نہیں پائی آپ نے ان کا قتل کیا ہے۔اوہو بچے ہم تو ڈر گئے

اور کیا ثبوت ہے اس کا تمہارے پاس۔ ثبوت بھی میں ڈھونڈلوں گی۔ وہ تو تم تب ڈھونڈوں گی نا جب تم یہاں سے باہر نکل پاؤ گی۔ اور وہ اسرا کو کمرے میں دھکا دے کر کمرہ لاک کر دیتے ہیں۔

احمد اب ہم کیا کریں گے کرنا کیا ہے میں آج ہی خالد کو بلاتا ہوں اور اسے کہتا ہوں آکر اپنا مال لے جائے بڑی بھاری رقم ملے گی اس کے بدلے۔

یزدان وقاص کا انتقال ہو گیا ہے۔ کیا پر کیسے بابا۔ ان جی کار کی بریکس فیل ہو گئ تھی ابھی احمد کی کال آئی ہے اس نے بتایا ہے بابا یہ کب ہوا تقریباً ہفتہ پہلے اور ہمیں اب بتایا گیا ہے بیٹا وہ میں نے نمبر تبدیل کر لیا تھا اس لیے پھر آج میں نے کال کی تھی تو اس نے بتایا۔ اچھا اور بابا اسرا کیسی ہے وہ بالکل ٹھیک ہے۔ بس تم جلدی سے ایم بی بی ایس کمپلیٹ کر لو۔

ایم بی بی ایس کمپلیٹ کر لو پھر ہم پاکستان چلتے ہیں اور اسرا کو ساتھ لائیں گے امریکہ۔ جی بابا

خالد تیرا مال ایک دم تیار ہے تو شام کو گھر آ اور آکر اپنا مال لے جا۔ یادرکھ پورے تیس لاکھ اس سے ایک روپے بھی نیچے نہ ہو۔ ارے ہاں بھی پورے تیس لاکھ لاؤ گا تو بس مجھے وہ چڑیا دے دے بڑی بے صبری سے انتظار کیا ہے اس سونے کا انڈا دینے والی مرغی کا۔۔۔

یار احمد پورے تیس لاکھ لایا ہوں۔اب میرا مال مجھے دے دے۔ارے صبر کر دیتا ہوں۔اب صبر ہی تو نہیں ہوتا بہت صبر کر لیا اس لڑکی کا میں نے۔رقیہ جاؤ اسرا کو لے کر آؤ۔جی میں ابھی لے کر آئی۔

اسرا چلو تمھارے چاچو بلا رہے ہیں۔چچی پلیز میرے ساتھ ایسا نہ کریں میں بھی اس گھر کی عزت ہو۔چچی پلیز آپ تو میری امی کی طرح ہیں کیا میں آپ کی بیٹی نہیں ہوں۔تم بھی میری بیٹی ہو پر میری اقصیٰ کی خوشیوں کی دشمن۔جب تک تم پیدا نہیں ہوی تھی تو سب کہتے تھے ہم یزدان اور اقصیٰ کی شادی کریں گے اور پھر تم اگی اور تمہارا اور یزدان کا نکاح ہو گیا۔مجھے سب منظور ہے پر اپنی بیٹی کی خوشیاں میں قربان نہیں کر سکتی۔اور اقصیٰ کی خوشیاں کے لیے تمھارا جانا ضروری ہے۔میں خود کہیں دور چلی جاؤ گی پر پلیز میری عزت ایسے پامال مت کریں۔چلو اب نیچے بہت سن لی تمھاری بکواس۔یہ لے خالد اپنی لڑکی اور لے جا اسے۔چاچو پلیز کچھ تو خدا کا خوف کریں۔مت کریں میرے ساتھ ایسا۔

خالد تجھے لڑکی مل گئی ہیں نا تو انتظار کس بات کا ہے لے جا اسے۔چل لڑکی۔

یزدان ہم نے کل کی پاکستان کی ٹکٹس کروالی ہیں کل ہم لوگ پاکستان واپس جائیں گے۔

بس کچھ دیر اور اسرا پھر تم اور میں ایک بار پھر سے ساتھ ہونگے تب دیکھوں گا تم مجھ سے بچ کر کہاں جاؤ گی میری پیاری بیوی۔

شیر و جن لڑکیوں کو ترکی بھیجنا ہے اس لڑکی کو بھی اس میں شامل کر دو۔ خالد خالد اسرا کو شیر و کی طرف دھکیل کر کہتا ہے اور اسکو بھی ان کے ساتھ کل ترکی

بھیج دو۔

بس کچھ دیر اور اسرا پھر تم میرے پاس ہوں گی۔ اسرا تم بڑی ہو کر کیسی دکھتی ہو نگی۔ کیا تم موٹی ہو گئی ہو گی نہیں نہیں تم دبلی پتلی ہو نگی۔ تمہارے بال کیسے ہو نگے۔ لمبے یا چھوٹے۔ یزدان تو پاگل ہو گیا ہے کیا تو اس سے ملنے تو والا ہے پاگل انسان دل بھر کر دیکھ لینا اپنی اسرا کو۔ یزدان جہاز میں بیٹھا اسرا کے متعلق اندازے لگا رہا تھا۔ مگر شاید اسے معلوم نہیں تھا کے قسمت بدلتے دیر نہیں لگتی۔

حریم جاؤ دیکھو دروازے پر کون دستک دے رہا ہے۔ جی امی۔ یزدان بھائی تایا ابو۔ تائی امی آپ لوگ۔ امی دیکھیں تایا ابو آگے۔ اسلام و علیکم بھائی صاحب اسلام و علیکم

و علیکم السلام ! بھابھی آپ لوگ اچانک آپ نے بتایا بھی نہیں۔ بس ہم لوگوں نے سوچا کہ کیوں نہ آپ سب کو سرپرائز دیا جائے۔ اچھا پھر تو بہت اچھا سرپرائز دیا آپ لوگوں نے۔ اندر چلیے ۔ بھای یزدان نہیں آیا کیا؟؟؟ آیا ہے. بھابھی گاڑی پارک کرنے گیا ہے۔ اوہ۔۔۔

اسلام و علیکم چچی۔ و علیکم اسلام ماشاءاللہ یزدان تو بچپن سے بھی زیادہ خوبصورت ہو گیا ہے۔ چچی کیسی ہیں آپ۔ ایک دم ٹھیک اپنے بچے کو دیکھ کر تو اور بھی ٹھیک ہو گئی ہوں۔

چچی باقی سب کہاں ہیں ہاں بھابھی بھائی اقصیٰ اور اسرا کہاں ہیں۔ آپ کے بھائی اپنے دفتر گے ہیں اور اقصیٰ یونیورسٹی۔ اچھا !

چچی اسرا کہاں ہے۔ ہاں بہن جی اسرا کہاں ہے بیچاری اتنی چھوٹی سی عمر میں یتیم و مسکین ہو گئی۔ چلو اللہ کی امانت تھے اللہ نے واپس لے لیے مگر اب ہم آ گے ہیں ہم اپنی گڑیا کو اپنے ساتھ امریکہ لے کر جائیں گے اصل میں ہم اب سوچ رہے تھے کہ اسرا کی رخصتی کر دی جائے وہ کب تک ایسے آپ لوگوں کے پاس رہے گی۔ چچی کدھر ہے اسرا۔ اسرا کا نام سن کر رقیہ کے حواس باختہ ہو گئے بھابھی اسرا گھر نہیں ہے خود کو بڑی مشکل سے سنبھال کر رقیہ نے جواب دیا گھر نہیں ہے مطلب کسی کے گھر گئی ہوی ہے۔

بھابھی اب آپ کو کیا بتاؤں بھائی صاحب کی وفات کے بعد ہی اسرا اپنے عاشق کے ساتھ اس گھر سے بھاگ گئی تھی۔ کیا؟ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میری اسرا ایسا کر ہی نہیں سکتی۔ جی بھابھی میں سچ کہ رہی ہوں بھائی اور بھابھی کی وفات کے بعد ہی اسرا گھر سے بھاگ گئی تھی۔

اسرا کو دوسری لڑکیوں کے ساتھ ترکی کے ایک کوٹھے پر بھیج دیا گیا تھا۔ شیر واس دفعہ تو بڑا کڑک مال لایا ہے تو۔ جی اماں جی۔ اماں جی مال کڑک دام کڑک۔

پلیز ہمیں جانے دیں۔ لڑکی یہ تو تم بھول جاؤ کہ تم اب کبھی یہاں سے باہر نکل پاؤ گی۔ اماں جی کی پکڑ بہت مضبوط ہے جو ایک دفعہ اس کی پکڑ میں آ جاے پھر اس کا باہر نکلنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ شیر و

جالے جاان لڑکیوں کواور انہیں کوٹھے کے آداب اچھے سے سیکھااور گلابو تو انہیں کوٹھے کے رنگ ڈھنگ میں ڈال دے۔جو حکم اماں۔

نہیں بابا اسرا میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی وہ جانتی تھی کو وہ یزدان خانزادہ کا عشق ہے جنون ہے یزدان کا۔یزدان ایسے نا کرو تمھیں تکلیف پہنچ رہی ہے یزدان جو غصے سے زور زور سے بوکسنگ بیگ پر اپنا ہاتھ مار رہا ہوتا ہے اپنی ماں کی آواز پر رکتا ہے۔اور اس تکلیف کا کیا مام جو میری روح کو چھلنی کر رہی ہے۔مام وہ کیسے مجھے چھوڑ سکتی ہے تب جب وہ میرے نکاح میں تھی مام میری بیوی تھی وہ میری عزت میری محبت۔کیا اسرا کو اس چیز کا بھی خیال نہیں تھا۔کہ وہ کسی کی منکوحہ ہے۔

اسرا تمہیں کیا لگتا ہے کے تم اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ کر زندگی سکون سے گزار لو گی۔یہ صرف تمہاری سوچ ہے۔تم نے نکاح کے وقت کہا تھا نا کہ تم میری زندگی جہنم بناؤ گی اب یہ یزدان خانزادہ کا وعدہ ہے کہ وہ تمہیں ڈھونڈ کر واپس لاے گا اور تمہاری زندگی جہنم بنا دے گا۔

میں نے ہزار بار کہا ہے مجھے یہاں نہیں رہنا۔مجھے یہاں سے باہر نکلنا ہے۔ایک دم خاموش لڑکی ہم نے بھی تجھے ہزار بار کہا ہے کہ تو یہاں سے باہر نہیں نکل سکتی ہے۔اور شام کو یہ کپڑے پہن کر تیار رہنا شام کو بڑے صاحب آرہے ہیں۔میں تیار نہیں ہو گی۔

قریباً مہینہ گزر چکا تھا یزدان نے اسرا کو پورے پاکستان میں ہر جگہ ڈھونڈا مگر وہ کہیں نہیں ملی۔چاچو آپ کو پتا ہے اسرا کس کے ساتھ کہاں گی ہے۔یزدان تم روز ایک ہی سوال دہراتے ہو

اور میرا ہر دفعہ ایک ہی جواب ہے کہ مجھے نہیں پتا ہمیں بس اس کا میسج آیا تھا اور تب کے بعد سے اسرا کا نمبر بھی بند ہے۔

یزدان جہاں جہاں ہم اسرا کو ڈھونڈ سکتے تھے ہم نے ڈھونڈ لیا۔ وہ یہاں کہیں نہیں ہے اگر ہوتی تو ہمیں مل جاتی۔ مجھے لگتا ہے اب ہمیں واپس امریکہ جانا چاہیے

تا کہ تم وہاں جا کر اپنا ہسپتال بنا سکو۔

بابا آپ صحیح کہہ رہے ہیں ہمیں امریکہ واپس چلے جانا چاہیے۔ ٹھیک ہے پھر تم ٹکٹس بک کروا لو ۔جی بابا میں کروالوں گا۔ بھائی صاحب کیا آپ کل واپس جا رہے ہیں ہاں احمد میں نے یزدان کو کہا ہے ٹکٹس کا دیکھتے ہیں کب کی ٹکٹس ہوتی ہیں۔ اور پھر یزدان کے لیے لڑکی بھی دیکھنی ہے اب ساری زندگی اسرا کے سہارے تو نہیں رہ سکتے اور خدا جانے اسرا کہاں ہے۔ ہم نے اس کو سارے پاکستان میں ڈھونڈ لیا کہیں نہیں ملی۔ اچھا بھابھی اور بھائی مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی جی بولیے وہ بھائی صاحب ہم چاہتے ہیں کہ اقصیٰ اور یزدان کی شادی کر دی جائے۔ پر بھابھی یزدان اس کے لیے کبھی تیار نہیں ہو گا کیونکہ اس نے اقصیٰ کو ہمیشہ اپنی بہن سمجھا ہے۔ پر بھائی آپ اس سے بات کریں اس کی شادی کسی سے تو ہو گی چلو اقصیٰ سے ہو جائے گی بچپن سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں دونوں اور اقصیٰ بھی آپ لوگوں کے سامنے پلی بڑھی ہے۔

ہاں ابراھیم بھابھی صیح کہہ رہی ہیں ہم کریں گے یزدان سے بات اور اسے راضی کریں گے اس رشتے کے لیے پر ابھی ہم اس سے اس متعلق بات نہیں کر سکتے ہم امریکہ چلے جایں اور یزدان اپنا خود کا ہسپتال کھول لے پھر ہم اقصیٰ کا رشتہ مانگیں گے آپ سے۔جی بھابی جیسا آپ کو مناسب لگے۔

لڑکی اٹھ تو ابھی تک تیار نہیں ہوی تجھے کہا تھا نہ کے تیار ہو جا بڑے صاحب آ رہے ہیں اٹھ اسرا جو نماز پڑھ کر جائے نماز لپیٹ رہی ہوتی ہے گلابو کی آواز پر رکتی ہے میں نے کہا تھا نا کہ میں نہیں پہنوں گی یہ کپڑے۔پہننے تو تجھے پڑے گیں اگر خود نہیں پہنے گی تو میں پہناؤ گی۔چل اب دفعہ ہو یہ کپڑے پہن کر آ۔

یزدان تمہارے ہسپتال کا کتنا کام رہتا ہے۔بس بابا قریباً ختم ہے چلو اللہ خیر کرے۔بیٹا۔مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی۔جی بابا ہم سوچ رہے ہیں کہ تمہاری اور اقصیٰ کی شادی کر دی جائے ۔نہیں بابا یہ مجھے منظور نہیں ہے میں اقصیٰ تو کیا کسی اور لڑکی سے شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتا

پر بیٹا اس میں برای کیا ہے۔بابا۔میں نے ساری زندگی اسرا سے محبت کی ہے اور اس کی محبت ہی میری ساری زندگی گزارنے کے لیے کافی ہے۔بیٹا اسرا تمہارے ساتھ نہیں ہے وہ اب کسی اور کے پاس ہے۔بابا ایک پل کو مان لیتے ہیں وہ کسی اور کے پاس ہے پر اس نے اب تک مجھ سے خلہ

نہیں لی۔اور اپنے عاشق سے نکاح کرنے کے لیے اسرا کو مجھ سے خلہ لینی پڑے گی۔جب وہ خلہ لینے آئے گی میں تب اس سے اپنی ہر تکلیف کا بدلہ لوں گا۔وہ بعد کی بات ہے یہ زمانہ بدل چکا ہے وہ جو ساری زندگی تم سے خلہ نا لینے آئے تو تم یہ اتنی بڑی زندگی ایسے ہی گزار دو گے۔بیٹا یہ زندگی اللہ کی نعمت ہے اسے ایسے ضایع نہیں کرتے۔کسی کے آنے جانے سے آپ کی زندگی نہیں رکتی۔اچھا بابا مجھے وقت چاہیے میں سوچ کر جواب دوں گا۔بیٹا ہمیں آپ کا ہر جواب منظور ہوگا پر یہ یاد رکھنا اسرا اب تمہاری نہیں ہے اور کسی کے ہونے نہ ہونے سے آپ کی زندگی پر اثر نہیں پڑنا چاہیے۔جی بابا۔

اے بڑے صاحب!اماں جی آج تو کوئی کچی کلی دکھا۔جی حضور ہم نے آج آپ کے لیے کچی کلی ہی تیار کی ہوی ہے۔ٹھیک ہے۔ حضور بس دام تھوڑا زیادہ ہے۔مال کڑک ہونا چاہیے دام منہ مانگا ملے گا۔مال تو ایک دم پٹاخہ ہے۔اب دکھا بھی دو کیوں میرے منہ میں پانی بھر رہے ہو۔گلابو جا بڑے صاحب کو کمرے میں لے جا۔جی اماں۔چلیے حضور۔یہ والا کمرہ ہے۔

میرے پاس مت انا۔مجھ سے دور رہیں۔ایسے کیسے لڑکی بھاری رقم دی ہے تیرے لیے۔ہمیں بھی ذرا اپنے حسن کے جلوے دکھا۔میرے پاس مت آنا میں تمہاری جان لے لوں گی۔لو آ گیا کر کیا کر سکتی ہے تو۔وہ اسرا کا زور سے ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہے۔پلیز مجھے چھوڑ دیں میری عزت کو ایسے مت روندھیں۔عزت تو لڑکیوں کی اسی دن ختم ہو جاتی ہے جس دن وہ اس کوٹھے

پر آتی ہیں۔ب تو میرے آگے زبان نہ چلاوہ شخص اسرا کو بیڈ پر دھکا دیتا ہے پلیز مجھ سے دور رہیں میرے پاس مت آنا صبر کر لڑکی تیری زبان بہت چلتی ہے نا یہ کاٹنی پڑے گی۔وہ ساٹھ سالہ انسان اسرا کو بیڈ پر دھکیل دیتا ہے اور اس کے جسم سے لباس نوچ ڈالتا ہے۔پلیز میرے ساتھ ایسا نہ کریں مگر وہ شخص اپنی دھن میں مگن اسرا کے جسم سے اپنی ہوس پوری کرنے کے بعد بیہوشی کی حالت میں کمرے میں چھوڑ کر باہر نکل جاتا ہے۔

بابا میں اقصیٰ سے شادی کے لیے تیار ہوں یہ تو اچھی بات ہے میں احمد سے بات کرتا ہوں۔ بابا مجھے آپ سے ایک اور بات کرنی تھی۔جی بیٹا بولو۔ بابا میں نے اپنے ہسپتال کے لیے کچھ ڈاکٹر ترکی سے بلائیں تھے اب وہ چاہتے ہیں کہ میں پہلے وہاں جا کر ان کے ہسپتال میں ہونے والے سیمینار میں شامل ہوں۔اب میں کیا کروں جاؤں یا نہ جاؤں۔بیٹا آپ کو جانا چاہیے جب وہ آپ کے بلانے پر پاکستان آرہے ہیں تو آپ کو بھی ان کے بلانے پر جانا چاہیے دو تین دن کی تو بات ہے۔ چلیں بابا پھر میں جاتا ہوں ترکی۔ہاں شاباش بیٹا پھر جب تم ترکی سے آؤ گے تو تمھاری اور اقصیٰ کی شادی کر دیں گے.جی بابا میں تیار ہوں۔

بڑے صاحب مال پسند ایا۔مال تو زبردست ہے پر اس لڑکی کی زبان بہت چلتی ہے۔ بڑے صاحب آپ ناراض نہ ہوں اگلے دفعہ اس کی زبان نہیں چلی گی۔ چلنی بھی نہیں چاہیے۔

اسلام و علیکم۔ و علیکم اسلام۔ ہمیں بہت خوشی ہوئی ڈاکٹر یزدان کے آپ ہمارے بلانے پر تر کی

اے۔ جی مجھے بھی آپ سب سے مل کر بہت اچھا لگا۔ ایسے میں آپ کو ہسپتال گھما دیتا ہوں اور

ہمارے سینیر ڈاکٹر سے ملوا دیتا ہوں۔ جی شکریہ۔

اسرا کو صبح سے اپنے بازو میں شدت سے درد محسوس ہو رہا تھا۔ اچانک سے اسرا کو چکر آیا اور وہ

بیہوش ہو کر نیچے گر گئی۔ جا شبو اندر اسے اسرا کو ناشتہ دے آ۔ جی اماں جی۔ یہ لے لڑکی

نا۔۔۔۔۔۔۔۔ اماں جی جلدی اندر آیے دیکھیے اسرا کو کیا ہوا ہے۔ کیا ہو گیا کیا مصیبت ہے اماں

وہ بیوش پڑی ہے۔ پانی کا گلاس اوپر پھینک ابھی آٹھ جائے گی۔ اماں وہ نہیں اٹھ رہی میں نے پانی

ڈالا ہے۔ چل اچھا پھر ڈاکٹرنی کو بلا۔ جی اماں آپ نے بلایا۔ ہاں زرا اندر چل کر دیکھ ایک لڑکی کی

طبیعت خراب ہے۔ اچھا اماں میں چیک اپ کرتی ہوں۔

اماں اس جو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ہسپتال لے کر جانا پڑے گا اس کو۔ نہ اگر کسی کی نظر میں اگی تو

۔ اماں اگر نہیں لے کر گئے تو یہ مر جائے گی۔ چل اچھا پھر کوئی دیکھے نہ اسے۔ جی اماں میں خیال

رکھوں گی۔

نرس جاؤ ڈاکٹر اکرام کو بلا کر لاؤ۔ میم وہ اس ہسپتال میں نہیں ہیں آج چھٹی پر ہیں اس کے علاؤہ اگر

کوی اور ہارٹ کے ڈاکٹر ہیں تو انہیں بلا لاؤ کہنا ایمر جنسی ہے لڑکی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔

یزدان جو ڈاکٹر علی کو نرس سے بات کرتا ہوا سنتا ہے تو ان کے پاس جاتا ہے۔ کیا ہوا ہے ڈاکٹر علی سر شکر ہوا پ آ گے۔ ایک لڑکی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور ہمارے ہارٹ کے سینئر ڈاکٹر چھٹی پر ہیں آپ اس کا چیک اپ کر لیں۔ جی ضرور کدھر ہے لڑکی۔ ایے ڑاکٹر صاحب میں لے چلتی ہوں۔ یہ والا کمرہ ہے۔

زرا سایڈ پر ہو نا مجھے ان کا چیک اپ کرنے دیں۔ ان کی کنڈیشن زیادہ خراب نہیں ہے شکر ہے خدا کا۔ کیا ان کو کسی قسم کی پریشانی ہے۔ نہیں ڈاکٹر صاحب۔ اچھا پھر رپورٹ آنے کے بعد پتا چلے گا۔ یہ ان کے ہاتھوں پر نشان کس چیز کے ہیں یزدان جو انجیکشن لگانے کے لیے اسرا کا بازو ہٹاتا ہے تو ساتھ کھڑی نرس سے پوچھتا ہے۔ پتا نہیں سر۔ اچھا آپ اس کی رپورٹ بنا دیں میں پھر اچھی طرح سٹڈی کروں گا اور ان کو تین دن ہسپتال میں رکھنا

ویسے یہ انہوں نے چہرہ کیوں ڈھکا ھوا ہے سر ان کے ساتھ جو عورت تھی اس نے کہا تھا کہ ان کا چہرہ کوئی نہ دیکھے۔ اچھا آپ مجھے فایل لا دیں۔ جی سر

اماں ہلکا سا ہارٹ اٹیک آیا ہے دو تین دن ہسپتال میں رکھنا پڑے گا۔ اچھا رکھ لو پر کسی کو پتہ نہ چلے کہ یہ لڑکی کون ہے۔ جی اماں میں دیھان رکھوں گی۔

سر یہ اس پیشنٹ کی فایل۔ جی دیں۔ اسرا یزدان یزدان جو ہی فایل کھول کر پیشنٹ کا نام پڑھتا ہے تو شوکڈ ہو جاتا ہے۔ یزدان کیا یہ تیری اسرا ہے۔ نہیں یہ میری اسرا کیسے وہ تو کسی اور کے ساتھ پر

ہو سکتا ہے وہ ترکی اگی ہو پاکستان سے۔نرس کیا وہ پیشنٹ ابھی بھی ہسپتال میں ہیں جی سر وہ ایڈمٹ ہیں یزدان بھاگ کر اسرا کے کمرے کی طرف بڑھتا ہے اور زور سے دروازے کھولتا ہے ۔

اسرا کیا تم یزدان کی اسرا ہو اسرا جو آہستہ آہستہ ہوش میں آ رہی ہوتی ہے اپنے منہ کے اوپر سے نقاب ہٹا دیتی ہے۔یزدان جب اسرا کو دیکھتا ہے تو بے یقینی کی کیفیت میں دیکھتا ہی چلا جاتا ہے۔جی میں یزدان کی اسرا تھی کبھی۔یزدان بھاگ کر اسرا کے گلے لگ جاتا ہے۔

اسرا تم یہاں یہ سب کیا ہے اور تمہارے جسم پر یہ نشان کیسے ہیں۔یزدان پانی۔اوہاں میں تو بھول گیا۔یہ لو پانی پیو۔اب بتاؤ گی تم یہاں کیسے۔تم تو اپنے عاشق کے ساتھ میری محبت کو ٹھوکر مار کر چلی گئی تھی۔نہیں یزدان آپ کو کس نے کہا یہ سب۔مجھے چاچو نے بتایا ہے کہ تم اپنے عاشق کے ساتھ گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی۔نہیں یزدان چاچو جھوٹ بول رہے ہیں۔جھوٹ پر وہ جھوٹ کیوں بول رہے ہیں۔کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ اقصیٰ اور آپکی شادی ہو جائے تمہیں کس نے کہا۔مجھے خود چاچو نے بتایا تھا پھر اسرا سب کچھ یزدان کو بتا دیتی ہے۔کیا اتنا سب کچھ ہو گیا؟؟؟اور تم نے مجھے نہیں بتایا یزدان میرے پاس آپکا نمبر نہیں تھا اور چاچو نے مجھے گھر میں بند کر دیا تھا اس لیے میں آپ سے رابطہ نہیں کر سکی

اسلام و علیکم احمد۔ و علیکم اسلام۔ہاں وہ احمد یزدان اقصیٰ سے شادی کے لیے تیار ہے۔ مبارک ہو بھائی صاحب یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ہاں بالکل تمہیں بھی مبارک ہو۔

بس اب شادی کی تیاریاں شروع کر دو۔جی بالکل بھائی صاحب۔ رقیہ مبارک ہو۔ کس چیز کی یزدان اقصیٰ سے شادی کے لیے راضی ہو گیا ہے۔اپ کو بھی مبارک ہو۔اخر کار ہم اپنے منصوبے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ تو ہے احمد پر اگر اسرا واپس آ گئی تو۔ تم ایسی فضول قسم کی کوئی سوچ نہ رکھو ۔اسرا کو تو میں نے ایسی جگہ بھیجا ہے جہاں سے وہ کبھی واپس نہیں آ سکتی۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو اب تم کیوں اپنی خوشیوں کی دشمن بن رہی ہو۔ بس اب تم اقصیٰ کی شادی کی تیاریاں شروع کر دو۔

اسرا گھر چلو ڈاکٹر تی گھر میں ہی تمہاری دیکھ بھال کرے گی۔ لڑکے تم یہاں ؟؟؟ گلابو جب یزدان کو اسرا کے پاس دیکھتی ہے تو یزدان سے سوال کرتی ہے۔ہاں میں یہاں اور اب میں اپنی اسرا کو خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔ اپنی بکواس بند کرو اور یہ کیا میری اسرا لگا یا ہوا ہے یہ لڑکی ہماری ہے۔اور تم ہو کون ؟؟ کیا لگتے ہو اس کے ؟؟ شوہر ہوں میں اسرا کا۔۔ کیا شوہر۔ پر ہمیں تو کہا گیا تھا یہ کنواری ہے۔جی نہیں میں کنواری نہیں ہوں یزدان میرے شوہر ہیں آپ نے کبھی نہیں یہ سوچا کہ میرے ابو کا نام تو وقاص تھا پر میرے نام کے ساتھ یزدان ہے۔ یہ کس کا نام ہے۔ اچھا بہت سن لی تمہاری بکواس اب چلو میرے ساتھ۔ پلیز میں نے دوبارہ وہاں نہیں جانا مجھے نہ لے کر

جائیں۔ میری اسرا دوبارہ وہاں نہیں جائے گئ۔ لڑکے تم چاہتے ہو نا کہ یہ لڑکی ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔ ہاں۔ تو پھر میں جو ایڈریس دے رہی ہوں شام کو اس پر آ جانا۔ ٹھیک ہے۔ یزدان پلیز مجھے بچالیں میں دوبارہ اس جہنم میں نہیں جانا چاہتی۔ پلیز یزدان۔ اسرا تم فکر نہ کرو بس کچھ دیر صبر رکھو پھر میں تمہیں اس عزاب سے باہر نکال لوں گا۔ یزدان جلدی ایے گا میں آپ کا انتظار کروں گی۔ اسرا اللہ پر بھروسہ رکھو اور صبر کرو میں شام کو تمھارے پاس ہوں گا۔

اماں جی آج ہسپتال میں ایک لڑکا ملا تھا اور پھر گلابو اماں جی کو سارا واقعہ بتاتی ہے۔ پھر تو نے کیا کیا اماں میں نے اسے یہاں کا ایڈریس دیا ہے۔ تو پاگل ہو گئی ہے کیا۔ اماں سن تو شام کو جب لڑکا اے گا تو تم اس سے اس لڑکی کے بدلے میں بھاری رقم مانگ لینا لڑکا وہ رقم نہیں دے سکے گا پھر یہ لڑکی ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ واہ واہ گلابو تو نے زندگی میں پہلی بار کوی نیک کم کیا ہے۔ اماں اب تو ایسے تو نا بول۔ چل چل اب زیادہ چوڑی نہ ہو جا کر لڑکی کو دیکھ۔ تجھے پتا ہے نا کہ بڑے گاہک ہیں اس لڑکی کے۔ زبردست کام کا مال ہے یہ لڑکی۔ ہاں اماں جاتی ہوں اس کے پاس ویسے بھی ڈاکٹرنی نے خاص خیال رکھنے کا کہا ہے۔

ہاں لڑکے بول کیسے آنا ہوا۔ مجھے باتیں زیادہ گھمانے کی عادت نہیں ہے صاف صاف کہوں گا مجھے اسرا چاہیے۔ مجھے بھی باتیں گھمانے کی عادت نہیں ہے تو ستر لاکھ لا اور لڑکی لے جا۔ ٹھیک ہے میں ابھی ستر لاکھ آپ کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیتا ہوں۔ لڑکے ستر لاکھ کہا ہے تو میں بھی ستر

لاکھ دے رہا ہوں۔اماں جی مجھے لگتا ہے ہم نے اس لڑکے سے کم رقم مانگالی ہے۔اب بس آپ یہ لڑکی دے دو اسے لڑکا پہنچ والا لگتا ہے کہیں ہمارے لیے کوئی مشکل نہ کھڑی کر دے۔یہ لو ہو گی رقم ٹرانسفر اب اسرا کو بلا کر لاؤ۔جا گلا بو بلا لا لڑکی کو اور بھیج دے اس کے ساتھ۔

اسرا چلو۔یزدان اسرا کو کہتا ہے میں نے کہا تھا نا میں شام کو تمہیں لینے آ جاؤ گا۔اسرا یزدان کو دیکھ کر اس کے گلے لگ جاتی ہے۔چلو اسرا۔

ڈیڈ میں گھر آ رہا ہوں۔بیٹا ابھی تو دوسرا دن ہے تمہیں ترکی میں سیمینار جلدی ختم ہو گیا کیا۔ڈیڈ ایسا ہی سمجھ لیں اور ہاں ڈیڈ آپ کی بہو بھی ساتھ ہے۔بہو؟؟؟؟تم نے دوسری شادی کر لی۔نہیں ڈیڈ آپکی پہلی بہو ہی آ رہی ہے اسرا۔اسرا وہ کیسے۔ڈیڈ گھر پہنچ کر بات کرتے ہیں۔چلو ٹھیک ہے تم گھر آؤ پھر بات کرتے ہیں۔

اسرا اور یزدان نے سارے راستے ایک دوسرے سے بات نہیں کی۔یزدان خود چاہتا تھا کہ اسرا خود کو سنبھال لے اس لیے یزدان نے اسرا سے اس کے ماضی کے متعلق کچھ نہیں پوچھا۔

اسلام و علیکم ڈیڈ۔و علیکم اسلام آ گے جناب جی ڈیڈ۔اسلام و علیکم بڑی امی۔و علیکم السلام اسرا کیسی ہو چندہ۔میں صحیح ہوں۔جاو یزدان تم بھی فریش ہو جاؤ اور اسرا کو بھی کمرہ دکھا دو باقی باتیں بعد میں کریں گے۔یزدان اپنی ماں کو اشارہ کرتا ہے جس کو سمجھتے ہوئے وہ یزدان کو کہتی ہیں جی ماں اسرا چلو اوپر۔جی۔

یزدان یہ سب کیا ہے اور اسرا کہاں ملی۔ یزدان جو فریش ہو کر نیچے آیا تھا اپنے امی ابو کے سوالات کے سلسلے سے پریشان ہو کر ساری بات انہیں بتاتا ہے۔

کیا احمد اتنا گر جائے گا کبھی نہیں سوچا تھا اپنی بیٹی کی خوشی کے لیے دوسری لڑکی عزت مٹی میں ملا دی بہت افسوس ہے اتنی چھوٹی سوچ۔۔۔۔

اقصیٰ کہاں ہے حریم صبح سے گھر نہیں آی۔ امی پتا نہیں جا زرا کمرے میں دیکھ۔ جی امی۔ اقصی آپی۔ امی وہ کمرے میں نہیں ہے پر یہ کاغذ ملا ہے کیا لکھا ہے اس پر۔ امی اقصیٰ آپی گھر سے بھاگ گئی ہیں۔ کیا؟؟؟؟؟؟؟ جی وہ بھی اپنے عاشق کے ساتھ انہوں نے صاف صاف لکھا ہے کہ وہ یزدان سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ اپنے عاشق کے ساتھ چلی گی ہیں۔ احمد سن رہے ہو کر دیا تمہاری اولاد نے ہمارا منہ کالا جس کے لیے اتنا سب کچھ کیا وہ یہ گھر چھوڑ کر بھاگ گئی۔ ہمیں کہیں منہ دکھانے لایک نہیں چھوڑا۔ اب ہم بھائی صاحب کو کیا کہیں گے تم ابھی اس کی فکر نہ کرو ہم کچھ بھی کہ دیں گے۔ اب ہم اقصیٰ کو کہاں ڈھونڈیں گے۔ مگر شاید انہیں ابھی تک یہ معلوم نہیں تھا کہ خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے ابھی تو صرف دنیا کے امتحانات شروع ہوے ہیں۔ یہ دنیا مکافات عمل پر قائم ہے جو جیسی کھیتی بوتا ہے اسے ویسی فصل ملتی ہے۔

یزدان جاؤ اسرا کو ناشتے کے لیے بلا لو۔ جی امی۔ اسرا آ جاؤ نیچے ناشتہ کر لو۔ نہیں مجھے بھوک نہیں ہے

چندہ آجاؤنہ پلیز۔ یزدان مجھے بھوک سچ میں نہیں ہے۔ چلو صحیح ہے پھر میں بھی نہیں کھاتا۔ یزدان کیا مسلہ ہے آپ کو۔ میرا مسلا تم ہو۔ یزدان۔۔۔۔۔۔۔۔ن جایں۔ چلو اکھٹے ناشتہ کرتے ہیں ۔ چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔اپ بہت تنگ کرتے ہیں یزدان۔۔۔اللہ اللہ اپنے معصوم سے شوہر پر اتنے الزام ابھی تو میں نے کچھ کہا بھی نہیں۔ ابھی تو تم سے بہت سے حساب کتاب پورے کرنے ہیں یزدان اسرا کو کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہے۔۔۔ جان من ابھی تو تم دیکھتی جاؤ بس۔۔ اسرا جو یزدان کے اتنا نزدیک آنے پر کنفیوژ ہو رہی ہوتی ہے یزدان سے کہتی ہے یزدان نیچے چلیں جی جان من۔

امی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔ جی یزدان بولو۔ امی میں چاہتا ہوں اسرا کی رخصتی کر دی جائے۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ اسرا جو ناشتہ کر رہی ہوتی ہے یزدان کی بات سن کر اپنا ہاتھ روک لیتی ہے۔

اسرا کیا آپ راضی ہیں۔ نہیں بڑی امی۔ کیوں بیٹا۔ یزدان جو اسرا کی بات سن کر غصے سے آگ بگولہ ہو کر اسرا سے پوچھتا ہے کیوں کیا تکلیف ہے تمہیں۔ بڑی امی میں یزدان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔ مجھے خلہ چاہیے یزدان سے۔ تمھارا دماغ خراب ہے کیا یزدان غصے میں اسرا کو گردن سے پکڑ لیتا ہے کیا بکواس کی ہے تمہاری زبان زیادہ چلنے لگی ہے۔ اسرا میں تمہارے ساتھ بہت اچھے

سے پیش آرہا ہوں تم مجھے بچپن والا یزدان بننے پر مجبور نہ کرو۔ ورنہ جو میں کروں گا وہ تمہاری صحت کے لیے اچھا نہیں ہو گا۔

یہ میرا آخری فیصلہ ہے مجھے آپ سے خلہ چاہیے

یزدان یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور یہ کہ کر اسرا اوپر کمرے میں چلی جاتی ہے۔ یزدان میں جاتی ہوں اسرا کے پاس بات کرتی ہوں اسرا سے۔ تم ایسے غصہ نا کیا کرو بچی پر۔ اسرا بیٹا میں اندر آجاؤ حفصہ اسرا کے کمرے کا دروازہ بجا کر پوچھتی ہے۔ جی بڑی امی۔ اسرا کیا ہوا کسی بات سے ناراض ہو جو تم نیچے یہ اتنا سب کچھ کہ کر آئی ہو۔ نہیں بڑی امی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ پھر کیا ہوا ہے۔ بڑی امی میں یزدان کے قابل نہیں ہوں ان کے نصیب میں کوئی پاکیزہ لڑکی ہونی چاہیے پر میرا تو بطن ہی پاک نہیں ہے۔ میں نہیں ہوں یزدان کے قابل۔ پر بیٹا اس میں تمہارا تو کوئی قصور نہیں ہے۔ نہیں بڑی امی میں یزدان کے قابل نہیں ہوں آپ یزدان کو راضی کریں کے وہ مجھے طلاق دے دے۔ پلیز بڑی امی اور اسرا روتی ہوئی حفصہ کے قدموں میں بیٹھ جاتی ہے۔ اچھا تم اٹھو میں بات کرتی ہوں یزدان سے۔ چلو شاباش رونا تو بند کرو۔

یزدان اسرا تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی پر امی کیوں کیا وجہ ہے۔ حفصہ سب کچھ یزدان کو بتا دیتی ہے۔ کیا بس اس لیے یہ فضول قسم کے خیالات پتا نہیں اس کے ذہن میں کہاں سے آتے ہیں

۔امی آپ رخصتی کی تیاریاں کریں۔پر بیٹا اس پر زبردستی اپنا فیصلہ مسلط نہ کرو۔نہیں مام کچھ نہیں ہوتا نکاح بھی زبردستی ہوا تھا اور اب رخصتی بھی زبردستی ہو گی۔

میں ابھی اسرا کو کپڑے دے کر آیا۔اسرا یہ لو اور شام کو یہ پہن کر تیار ہو جانا پر کیوں۔کیونکہ شام کو تمہاری رخصتی ہے۔جی نہیں مجھے آپ سے خلع چاہیے۔تم نے میری محبت کو مزاق سمجھا ہوا ہے جو ہر دفعہ کوئی نیا تماشا لگاتی ہو یزدان میرے بال چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے اوہ سوری میرا ارادہ تمہیں تکلیف دینے کا بالکل نہیں تھا۔پر میری تکلیف کا کیا۔تمہیں میری تکلیف نظر نہیں آتی ۔مجھ سے پوچھو تمہارے بغیر کیسے رہا ہوں۔تل تل مرا ہوں میں اسرا۔

یزدان پلیز آپ بھی سمجھیں مجھے۔مجھے آپ سے خلع چاہیے۔اسرا بس بہت ہوا بہت سن لیا میں نے اب بس۔شام کو تیار ہو جانا اور اگر نہیں ہوئی تب بھی کوئی مسلہ نہیں ہے جان من ہم تمہیں انہی کپڑوں میں رخصت کر کے لے جایں گے اور اگر تم رخصتی نہیں چاہتی تب بھی کوئی مسلہ نہیں یہ عاجز بندہ شام کو خود تمہارے کمرے میں ہو گا جان۔

Choice is yours what's you want to do 🙂😸

ڈاکٹر صاحب جلدی دیکھیے کیا ہو گیا ہے انہیں رقیہ احمد کو ہسپتال لے کر آتی ہے کیونکہ اس کی ٹانگوں سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا ہوتا۔ان کی تو ٹانگوں میں پانی پڑ گیا ہے ہمیں آپریشن کر کے ٹانگیں کاٹنی ہوں گی۔کیا؟؟؟؟؟؟؟؟؟

اس کے علاوہ کوئی اور راستہ ہے کیا۔ دیکھیے اگر اس کے علاوہ کوئی اور راستہ ہوتا تو ہم آپ کو پہلے اسی کا کہتے۔ اب اگر آپ چاہتی ہیں کہ یہ پانی ان کے جسم کے دوسرے حصوں میں داخل نہ ہو تو آپ کو ان کی ٹانگیں کٹوانی ہو گی۔ جی ٹھیک ہے آپ آپریشن کر دیں۔ اور کچھ دیر کے بعد احمد کی ٹانگیں اس کے جسم سے الگ کر دی گئی تھی۔ بے شک یہ دنیا مکافات عمل پر قائم ہے۔

اسرا کو رخصتی کے بعد یزدان کے کمرے میں لا کر بٹھا دیا گیا تھا۔ اسلام و علیکم یزدان نے کمرے میں داخل ہو کر اسرا کو سلام کیا اور بیڈ پر اسرا کے نزدیک جا کر بیٹھ گیا۔ اسرا کیا ہوا کیوں رو رہی ہو ؟؟ یزدان یہ آپ نے بہت غلط کیا۔ اب میں نے کیا کر دیا۔ اپ نے مجھے طلاق کیوں نہیں دی۔ اسرا تمہیں ہزار بار کہا ہے اپنے اس ذہن سے ساری فضول سوچیں نکال دو۔ اچھا میں کیوں دو اپنی اسرا کو طلاق۔ یزدان کے لہجے سے اسرا کے لیے محبت ٹپک رہی تھی۔ یزدان میں آپ کے قابل نہیں ہوں آپ کے لیے تو کوئی پاکیزہ لڑکی ہونی چاہیے۔ اچھا تو اب یہ تم مجھے بتاؤ گی کہ میری زندگی میں کونسی لڑکی شامل ہونی چاہیے۔ تو سنو میری زندگی میں صرف ایک ہی لڑکی کی جگہ ہے اور وہ ہے اسرا یزدان میرے پیار کی میرے عشق کی میرے جنون کی اور میری تمام شدتوں کو سہنے کی اکلوتی حق دار اسرا یزدان تم میری روح کا عشق ہو۔ اسرا یزدان کا روح عشق ہے۔ اسرا مجھے تمہارے جسم کا نہیں روح کا ساتھی بننا ہے۔۔ اج تو تم نے کہ دیا اب دوبارہ اس قسم کی بکواس میں تمہارے منہ سے نا سنو تم اچھے سے جانتی ہو بچپن سے محبت کرتا ہوں میں تم سے۔

I also love 😘💕you yazdan and I love you very much in my whole life after my parents I just love one person which is you I love you yazdan . I love you alot . please yazdan never leave me alone I can't live without you.

اور اسرا یزدان کو گلے لگا لیتی ہے۔یزدان پلیز مجھے کبھی اکیلا مت چھوڑنا میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی۔میری جان میں کبھی آپ کو اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔

That's my promise my girl I never leave you alone I always stand with you in every step of life.

یہ میرا وعدہ ہے تم سے میں کبھی تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا زندگی میں آنے والے ہر مشکل وقت پر تمہارے ساتھ کھڑا ہوں گا۔

Thanks yazdan to come in my life.

میری زندگی میں آنے کا شکریہ یزدان۔

This thanks also goes to you to make my life more beautiful. Isra my princess my doll.

اسرا میری گڑیا تمہارا شکریہ جو تم میری زندگی میں شامل ہوی اور اسے بہت خوب صورت بنا دیا۔اور پھر یزدان اسرا کے ماتھے پر اپنے عشق کی پہلی مہر ثبت کرتا ہے۔

اسرا اٹھ جاؤ یزدان پلیز سونے دیں۔اسرا میری جان اور کتنا سونا ہے ٹائم دیکھا ہے گیارہ بج رہے ہیں ۔یزدان پلیز نہ بارہ بجے اٹھ جاؤ گی۔اسرا میں آخری دفعہ کہ رہا ہوں اگر تم نہیں اٹھی نہ تو پھر جو کچھ ہو گا اس کی زمہ دار تم ہو نگی۔اور یزدان اسرا کی گردن پر ہاتھ پھیر نا شروع کر دیتا ہے۔اسرا سٹپٹا کر اٹھ بھیٹتی ہے۔

Yazdan plz don't.

یزدان نہیں پلیز۔

But why Jan.

پر کیوں جان. یزدان مجھے نیچے جانا ہے۔نہیں تمہیں تو نیند آی ہے. یزدان ہٹیں اور اسرا یزدان کو دھکا دے کر واشروم چلی جاتی ہے۔پیچھے یزدان اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر رہ جاتا ہے۔

یزدان اور اسرار دونوں تیار ہو کر ناشتہ کرنے کے لیے نیچے آتے ہیں۔ ابراہیم دیکھیں ماشاللہ دونوں ساتھ میں کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں۔ ماشااللہ بہت اچھے لگ رہے ہیں ساتھ میں۔ او بیٹا ناشتہ کرو۔ جی ڈیڈ۔

صاحب جی آپ کے موبائل پر کال آ رہی ہے اچھا لاؤ دو۔ کون ہے ڈیڈ۔ احمد کی ہے۔ اب انہیں کونسی تکلیف ہے یا تکلیف پہنچانے میں ابھی کثر رہ گئی ہے۔ اسلام و علیکم۔ بڑے بابا۔ حریم۔ حریم کیا ہوا ہے۔ بڑے بابا پلیز پلیز پاکستان آ جائیں۔ کیوں بیٹا کیا ہوا۔ بابا پلیز پلیز۔ اچھا تم رو نہیں ہم بہت جلد پاکستان آ جائیں گے۔ بڑے بابا پلیز جلدی آنا۔ جی بیٹا۔

کون تھا بابا۔ حریم تھی۔ بابا سب خیریت ہے۔ بیٹا پتا نہیں بہت رو رہی تھی کہ رہی تھی کہ آپ پاکستان آ جائیں۔ بابا پھر آپ نے کیا سوچا۔ میں سوچ رہا ہوں ہم پاکستان چلتے ہیں پتہ تو چلے کیا ہوا ہے بہت رو رہی تھی بیچاری۔ بابا ٹھیک ہے پھر میں آپ کی ٹکٹس کروا دیتا ہوں۔ صرف میں نہیں ہم سب پاکستان جایں گے۔

نہیں بابا میں دوبارہ اس گھر میں نہیں جاؤ گا۔ نہیں یزدان ایسا نہیں کہتے وہ تمہارے چاچو کا گھر ہے۔ اس چاچو کا جس کی وجہ سے میں نے زندہ ہوتے ہوے بھی موت سے بدتر زندگی گزاری ہے۔ میں ایسی جگہ دوبارہ جانا نہیں چاہوں گا جہاں کے لوگوں کو صرف اپنی پڑی ہو۔ یزدان تم پنے رب پر بھروسہ رکھو وہ سب دیکھ رہا ہے تم بس صبر کرو دیکھنا وہ اسرا کی تمہاری ہر تکلیف کا بدلہ لے

گا۔جی بابا۔اب تم پاکستان چل رہے ہو۔اسرا کیا تم اس گھر میں دوبارہ جانا پسند کرو گی۔جی یزدان مجھے اپنے رب پر پورا بھروسہ ہے میں اس گھر میں ضرور جاؤ گی اس گھر سے میرا بچپن جڑا ہے میرے مما بابا کی ساری یادیں وابستہ ہیں۔ٹھیک ہے پھر میں سب کی ٹکٹس کرواتا ہوں۔

ویسے بابا میں سوچ رہا ہوں اقصیٰ سے بھی شادی کر لی جائے

اسلام میں تو ویسے بھی چار جائز ہیں مجھے تو اسرا نے بھی اجازت دے دی ہے

ہیں نہ اسرا میں دوسری شادی کر لوں نہ۔یزدان میں آپ کو پیٹ دوں گی اگر آپ نے دوسری شادی کی تو۔اپ صرف اپنی اسرا کے ہیں میں آپ کو کسی کے ساتھ بھی شیئر نہیں کر سکتی۔

You know that how much I love you 💕I can't share you with anyone .you are always mine.I love you yazdan.

میں تو مزاق کر رہا تھا مجھے کیا پاگل کتے نے کاٹا ہے جو ایک اور چڑیل لے کر آؤ

یزدان میں چڑیل ہوں۔

No Mari jan you are my heart beat my love my life and my sweet cute wife.

یزدان آپ دوسری شادی نہیں کریں گے نا اسرا میں صرف مزاق کر رہا تھا۔ یزدان ہمیشہ سے اسرا کا تھا اسرا کا ہے اور اسرا کا رہے گا۔

I love you yazdan.

I love you too Mari jan.

بیٹا کچھ تو خیال کرو ہم بزرگ بھی یہاں پر موجود ہیں تو ڈیڈ اس میں کیا بات ہے آپ بھی تو سب کے سامنے مام سے ایسے باتیں کرتے ہیں۔ اچھا بیٹا ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری۔ صحیح ہے۔

حریم کیا ہوا ہے کیوں رو رہی تھی تم۔ تایا ابو شکر ہوا آپ آگے دیکھیں امی کو کیا ہو گیا ہے تم رو تو نہیں کہاں ہے رقیہ کیا ہوا ہے۔ بڑے بابا پتا نہیں امی بار بار اپنے منہ پر تھپڑ مار رہی ہیں۔ کیا ؟؟؟ جی بڑے بابا تم ہسپتال لے جاؤ رقیہ کو میں لے کر گی تھی پر ڈاکٹر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی کے کیا ہوا ہے۔ احمد کہاں ہے وہ کمرے میں ہے اسے نیچے بلاؤ۔ وہ نیچے نہیں آ سکتے۔ کیوں۔ اب کیا وہ اتنا سنگ دل ہو گیا ہے کہ ایک لڑکی کی عزت روندھنے کے بعد بھی اسے خدا کا خوف نہیں۔ نہیں تایا ابو ایسی بات نہیں ہے اصل میں بابا کی ٹانگیں اب ان کے ساتھ نہیں رہیں۔ یہ کیا کہ رہی ہو تم جی تایا ابو ان کی ٹانگوں میں پانی پڑ گیا تھا اس لیے ڈاکٹر نے آپریشن کر کے ٹانگیں کاٹ دیں۔ اور ابو کو لقوہ بھی ہو گیا ہے۔ بیٹا بس پھر اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اللہ اسرا کا بدلہ لے رہا ہے وہ مکافات کر رہا ہے ۔ہم کچھ نہیں کر سکتے ہم اس کی رضا کے آگے بے یار و مدد گار ہیں۔ اب بس ان دونوں پر اللہ ہی

رحم کرے۔اقصی آپی نظر نہیں آرہی حریم اِسرا حریم سے پوچھتی ہے۔اسرا آپی اللہ نے اقصیٰ آپی سے بھی آپ کا بدلہ لیا ہے وہ کچھ دن پہلے ایک لڑکے کے ساتھ گھر سے بھاگ گئی تھی اور اگلے دن ان کی لاش ملی تھی پولیس کا کہنا ہے کے ان کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا ہے۔دیکھا یزدان میں تمہیں کہتا تھا نا کہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دو۔صبر کرو وہ خود ان سب سے اسرا کا بدلہ لے گا۔جی بابا آپ بالکل صحیح کہتے تھے بے شک میرا رب بڑا رحیم و کریم ہے۔وہ باطل کو مٹا کر رکھ دیتا ہے

(القرآن) حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل ہوتا ہی مٹنے کے لیے ہے۔

حریم ہم تمہیں یہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتے تم ہمارے ساتھ امریکہ چلو۔اور امی ابو۔تم ان کی فکر نہ کرو ہم ان کو اچھے سے NGO میں داخل کروا دیں گے باقی ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ہم اللہ کی مرضی کے خلاف نہیں جا سکتے۔

5سال بعد

ماحد بیٹا کہاں ہیں آپ۔مما مجھے ڈھونڈ لیں۔بیٹا تنگ نہ کریں آجائیں کہاں ہیں آپ۔اپ ڈھونڈھیں گی تو میں باہر آؤ گا۔

یزدان یزدان اٹھیں۔ کیا یو گیا صبح صبح۔ ڈھونڈیں اپنے شیطان کو۔ ڈون کہاں ہیں آپ۔ ڈیڈ یہ رہا میں ادھر آؤ میرے شیر 🙀 میں تو صبح سے بولا رہی تھی تب تو سامنے نہیں آئے جناب اور باپ کے بلانے پر فوراً سے سامنے آ گئے۔ بیگم جل کیوں رہی ہو جو اگلا ہو گا وہ تمہاری سنا کرے گا۔ یزدان آپ بہت بد تمیز ہوتے جا رہے ہیں۔ پر تم سے کم۔ اپ کو شرم نہیں آتی اپنی بیوی کو بد تمیز کہتے ہیں۔ ہاں جیسے شوہر کو بد تمیز کہنا تو ثواب کا کام ہے نا۔ اس دورانیے میں احمد اور رقیہ اس دنیا سے جا چکے تھے۔ اسرا اور یزدان اپنی زندگی میں بے حد خوش تھے۔ ابراہیم اور حفصہ کا سارا دن ماحد کے ساتھ کھیلنے کو دنے میں گزرتا تھا۔ یزدان حریم کی شادی اپنے دوست سے کروا چکا تھا۔ سب لوگوں کی زندگی مکمل تھی اور سب اپنی اپنی زندگیوں میں بہت خوش تھے۔ اللہ تعالیٰ احمد اور رقیہ کو ان کے گناہ کی سزا دنیا

میں دے چکا تھا اور آخرت کا معاملہ اللہ ہی کے سپرد ہے بے شک وہ رحیم و کریم ہے۔

بہترین مرد وہ ہے جو عورت کو اس کے ماضی سے نہیں بلکہ حال سے قبول کرے کیونکہ ان کے ماضی کی زمہ داری ان کے والدین پر ہے۔

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

"ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل" آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959